اپیل

میرے محترم دوست مولانا حافظ عدیل یوسف صدیقی نے درود شریف کے فضائل پر مختصر مگر جامع کتاب ،، جام رحمت ،، لکھی ۔ پڑھ کر درود شریف پڑھنے کے ذوق میں مزید اضافہ ہوا۔ خواہش پیدا ہوئی کہ رحمت کا جام ہر ایک صاحب ایمان تک پہنچے اور وہ درود شریف کا عاشق بنے۔ آپ سے التماس ہے کہ اس کتاب کو پڑھنے کے بعد میرے والد محترم حاجی محمد شریف مرحوم کے لیئے ایصال ثواب ضرور کریں۔ اللہ تعالیٰ سے التجا ہے کہ ہمیں اس کتاب کو پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے اور درود شریف کے سبب ہم سب کو شفاعت مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نصیب فرمائے (آمین)

محتاج دعا

محمد حنیف سرفراز کالونی

Market Rata
H.M. Adeel Yousaf
Jam-e-Rehmat

انتساب

میں اپنی اس سعی کو اپنے مرشدِ کریم

آفتابِ علم و حکمت، واقفِ رموزِ حقیقت

سفیرِ عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حضرت قبلہ الحاج

پیر علاؤالدین صدیقی صاحب

دامت برکاتہم العالیہ

چانسلر محی الدین اسلامی یونیورسٹی نیریاں شریف آزاد کشمیر

کے نام کرتا ہوں

گر قبول اُفتد زہے عزو شرف

حافظ عدیل یوسف صدیقی

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ وَسَلِّم﴾

کرم ہی کرم

اللہ کریم نے اپنے محبوب رسولِ کریم ﷺ کو اپنے نور سے تخلیق فرمایا ......پھر محبوب ﷺ کے لئے ساری کائنات کو بنایا.........عرش وفرش پر اُن کے ذکر کا ڈنکا بجایا.........ہم پر یہ کرم فرمایا کہ اپنے محبوب محمد مصطفیٰ ﷺ کا امتی بنایا......... اور عطا کی انتہا فرماتے ہوئے تسکینِ قلب، سعادتِ دوجہاں، نجاتِ عصیاں، قربِ جانِ جاناں ﷺ اور ہر صالح عمل کی قبولیت کے لئے ایک ایسا ذکر عطا فرمایا.........جس نے اس ذکر کو وظیفہ بنایا.........اُس کو ایسا صلہ عطا فرمایا......... کہ دوجہاں کا خزینہ اُس کے ہاتھ آیا۔

جی دوستو۔ مسلمان بھائیو!

وہ ذکر جو ربِ کریم نے اپنے لئے بھی منتخب فرمایا.........بے شمار فرشتوں کو بھی اسی کام پر لگایا.........اور مومنوں کو بھی یہی حکم صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا فرمایا۔

جی ہاں! یہ ہی وہ ذکر وہ عمل ہے۔ جسے خود مصطفیٰ کریم ﷺ نے بھی پسند فرمایا......دیکھا تو اصحابِ رسول ﷺ کی زندگیوں میں بھی یہی عمل غالب نظر آیا.........

غوث ، قطب ، ابدال ، قلندر فرماتے گئے اسی ذکر کے ذریعے ہم نے منزل مقصود کو پایا.........مومن پھر تو بھی نہ کر وقت ضائع ....لا حاصل وقت گنوا کے جو پچھتایا...... ......گیا وقت پھر کبھی ہاتھ نہ آیا.........آج وقت ہے حاصل کر لے یہ لازوال سرمایہ.........تا کہ روز محشر مل سکے اللہ کی رحمت کا سایہ.........اور تو بن سکے جنت میں اپنے محبوب ﷺ کا ہمسایہ۔

ڈھیروں برکتیں ہیں درود شریف میں ....بس سعادت مند افراد کی صف میں شامل ہونے اور لامحدود برکتیں سمیٹنے کے لئے قرآن وحدیث کے نور میں بے شمار برکتوں میں سے چند برکاتِ درود شریف کا بیان مختصر اوراق میں ترتیب دینے کی سعی جمیلہ کی ہے۔تا کہ ہمارے دلوں میں درود شریف کی محبت پیدا ہو جائے۔اور اس ذکر، وظیفہ کے ذریعہ دنیا اور آخرت میں سرخروئی حاصل کی جاسکے۔

محتاج دعا

حافظ عدیل یوسف صدیقی

0300-6628705

خطیب جامع مسجد فاطمہ، آفیسر بلاک مسلم ٹاؤن

امیر بزم محیؔ الاسلام گلشن کالونی فیصل آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اللہ رب العالمین نے اس جہان رنگ و بو کو اپنے حبیب مکرم ﷺ کی شان و عظمت کے اظہار کے لئے ہی سجایا۔ اللہ تعالیٰ اگر اپنے محبوب ﷺ کو پیدا نہ فرماتا تو یہ کائنات ہی تخلیق نہ فرماتا۔

حدیثِ قدسی ہے:

﴿لو لاک یا محمد لما خلقت الکائنات﴾

''اے محمد ﷺ اگر تم نہ ہوتے تو میں کائنات کو پیدا نہ کرتا۔''

آپ ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت بن کر تشریف لائے۔ تمام اولین و آخرین آپ ﷺ کی رحمت سے فیض لے رہے ہیں۔

سب سے پہلے اللہ رب العالمین نے آپ ﷺ کے نور کو تخلیق فرمایا پھر آپ ہی کیلئے تمام انبیائے کرام مبعوث فرمائے۔ جو سارے آمد مصطفےٰ ﷺ کی خوشخبریاں دیتے رہے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اپنی امت سے فرمایا:

﴿وَمُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِ اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ﴾

''میں تمہیں خوشخبری دیتا ہوں میرے بعد ایک رسول آئیں گے جن کا نامِ نامی احمد ہوگا۔''

ختمِ نبوت کا تاج سجا کر۔ مقامِ محبوبیت پر فائز فرما کر اس شان سے اپنے محبوب سرورِ کائنات ﷺ کو ممتاز کیا کہ دنیا میں، قیامت میں اور جنت میں بھی محبوب ﷺ کے ذکر کو بلند کر دیا۔

ورفعنالک ذکرک فرما کر تمام جہان والوں کو بتلا دیا کہ میں نے خود اپنے محبوب کے لئے ان کے ذکر کو بلند کر دیا ہے۔

ورفعنالک ذکرک کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے تیرا ، ذکر ہے اونچا تیرا

اور پھر اپنے محبوب ﷺ کی اطاعت کو اپنی اطاعت قرار دیا۔

﴿مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ وَمَنْ تَوَلّٰی فَمَآ اَرْسَلْنٰکَ عَلَیْهِمْ حَفِیْظًا﴾ (پ۵ سورۃ النساء آیت:۸۰)

''جس نے رسول ﷺ کا حکم مانا بے شک اس نے اللہ تعالیٰ کا حکم مانا اور جس نے منہ پھیرا تو ہم نے تمہیں ان کے بچانے کو نہ بھیجا۔''

محمد ﷺ کی محبت دین حق کی شرطِ اوّل ہے
اس میں ہوا اگر خامی تو سب کچھ نامکمل ہے

محبوب ﷺ کی محبت کو ایمان کا معیار بنایا۔

قرآن حکیم میں ارشاد ہوتا ہے۔

﴿قُلْ اِنْ کَانَ اٰبَآؤُکُمْ وَاَبْنَآؤُکُمْ وَاِخْوَانُکُمْ وَاَزْوَاجُکُمْ وَعَشِیْرَتُکُمْ وَاَمْوَالُ نِ اقْتَرَفْتُمُوْهَا وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ کَسَادَهَا وَمَسٰکِنُ تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ اِلَیْکُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَجِهَادٍ فِیْ سَبِیْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰی یَاْتِیَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ وَاللّٰهُ لَایَهْدِی الْقَوْمَ الْفٰسِقِیْنَ﴾

(پارہ ۱۰ سورۃ التوبہ آیت:۲۴)

''تم فرماؤ اگر تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے اور تمہارے بھائی اور تمہاری عورتیں اور تمہارا کنبہ اور تمہاری کمائی کے مال اور وہ سودا جس کے نقصان کا تمہیں ڈر ہے اور تمہارے پسند کا مکان یہ چیزیں اللہ اور اس کے رسول اور اس کی راہ میں لڑنے سے زیادہ پیاری ہوں تو راستہ دیکھو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم لائے اور اللہ فاسقوں کو راہ نہیں دیتا۔''

ایک اور مقام پر اللہ رب العالمین نے اپنی محبت کے دعوے دار کو اپنے محبوب علیہ السلام کی غلامی اختیار کرنے کا حکم ارشاد فرمایا اور جب کوئی غلامِ مصطفیٰ ﷺ بن جائے تو اُسے اپنا محبوب بنا لینے کا مژدۂ جانفزا سنایا۔ گویا جو محبوب ﷺ کا ہوگیا وہ خدا کا ہوگیا۔

دامنِ مصطفیٰ ﷺ سے جو لپٹا یگانہ ہوگیا
جس کے حضور ہوگئے اس کا زمانہ ہوگیا

ارشاد ہوتا ہے:

﴿قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَ یَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ﴾

(پ۳ سورۃ آل عمران، آیت:۳۱)

''اے محبوب تم فرما دو کہ لوگو اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔''

کی محمد ﷺ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

پھر ہمارے پیارے نبی ﷺ نے بھی ایمان کی جان اور مومن کی پہچان بتائی ہے:

﴿لَا یُؤْمِنُ اَحَدُکُمْ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَوَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِیْنَ﴾ (حدیث)

''اس وقت تک تم مومن نہیں ہو سکتے جب تک اپنے والدین اولاد اور تمام انسانوں سے بڑھ کر مجھ سے محبت نہیں کرتے۔''

قرآن وحدیث کے نور سے پتہ چلتا ہے کہ محبتِ رسول ﷺ ہی تقاضائے ایمان ہے، کمال ایمان ہے۔ اور دنیوی اُخروی نجات کا ذریعہ ہے۔

محبت کرنے والے محبّ کو ضابطہ بھی عطا کر دیا ہے کہ محبت کس طرح کی جائے۔ ارشاد ہوتا ہے:

﴿مَنْ اَحَبَّ شَیْئًا اَکْثَرَ ذِکْرَہٗ﴾

''جس سے محبت کی جائے اس کا ذکر کثرت سے کیا جاتا ہے۔''

ذرا دیکھئے خدا نے محبوب ﷺ سے محبت کی اور اس کے ذکر کا چرچا کس انداز سے فرمایا:

﴿اِنَّ اللّٰهَ وَ مَلٰٓئِکَتَهٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ ط یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا﴾ (پ۲۲ سورۃ الاحزاب آیت:۵۶)

''بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں اس نبی مکرم ﷺ پر اے ایمان والو! تم بھی آپ پر درود بھیجا کرو اور (بڑے ادب و محبت سے) سلام عرض کیا کرو۔''

اللہ تعالیٰ بھی حضور ﷺ پر درود شریف بھیجتا ہے۔اور فرشتے بھی آپ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں درود شریف بھیجتے ہیں اور ایمان والوں کو بھی درود وسلام بھیجنے کا حکم ارشاد فرمایا ہے۔

اس آیت مبارکہ سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ پاک ،فرشتے اور ایمان والے حضور ﷺ پر درود شریف بھیجتے ہیں۔تفاسیر میں علمائے کرام فرماتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے درود بھیجنے کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے محبوب ﷺ کے ذکر کو بلند کر کے، اس کے دین کو غلبہ دے کر اور اس کی شریعت پر عمل برقرار رکھ کے اس دنیا میں حضور ﷺ کی عزت وشان بڑھاتا ہے اور روز محشر اُمت کے لئے حضور ﷺ کی شفاعت قبول فرما کر اور حضور ﷺ کو بہترین اجر وثواب عطا کر کے اور مقام محمود پر فائز کرنے کے بعد اولین اور آخرین کے لئے حضور ﷺ کی بزرگی کو نمایاں کر کے اور تمام مقربین پر حضور کو سبقت بخش کر حضور کی شان کو آشکارا فرماتا ہے۔

فرشتوں کا درود شریف بھیجنے کا مفہوم یہ ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اس کے پیارے رسول ﷺ کے درجات کی بلندی اور مقامات کی رفعت کے لئے دست بدعا ہیں۔

مومن بارگاہ الٰہی میں عرض کرتا ہے اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یہ اس لئے کہ ہم نہ شانِ رسالت کو کما حقہ، جانتے ہیں اور نہ ہی اس کا حق ادا کر سکتے ہیں اس لئے اعترافِ عجز کرتے ہوئے ہم عرض کرتے ہیں اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ یعنی اللہ کریم تو ہی اپنے محبوب کی شان کو اور قدر ومنزلت کو صحیح طور پر جانتا ہے۔اس لئے تو ہی ہماری طرف سے اپنے محبوب ﷺ پر درود بھیج جو اُن کی شان کے

شایاں ہے۔

درود شریف حکم خداوندی ہے۔ درود شریف قربِ رسول کا ذریعہ ہے۔ پریشانیوں اور دکھوں سے نجات کا ضامن درود شریف ہے۔

دیدار محبوب ﷺ کے لئے اکسیر ہے۔ رزق میں برکت کا سامان ہے۔ مقاصدِ حسنہ کی تکمیل کے لئے عطائے حق ہے۔

پیارے دوستو! مسلمان بھائیو!

درود شریف کی برکات کو احاطہ تحریر میں لانا ناممکن ہے۔ علمائے کرام نے اس کی برکتوں کے بیان میں بڑی کتابیں تصنیف کی ہیں۔ عاشقانِ مصطفیٰ ﷺ نے اس سے حاصل کردہ فیوض و برکات کو قلمبند کیا ہے۔

درود شریف کی کمال فضیلت کا اندازہ اس بات سے لگا لیجئے کہ اللہ پاک نے کتاب مبین قرآن مجید میں ہمیں بہت سے احکامات صادر فرمائے۔ مثلاً نماز کا حکم، روزے کا حکم، حج و زکوٰۃ کا حکم۔ تمام احکام صرف ہمارے لئے خود بے نیاز ہے ان معاملات کو سرانجام نہیں فرماتا۔

مگر قربان جاؤ دوستو، مسلمان بھائیو!

درود شریف ہی وہ ذکر ہے جو اللہ پاک خالق ہو کر اور ہم مخلوق ہو کر سرور کائنات نورِ مجسم قاسم جنّت و کوثر ﷺ کی ذات برکات پر بھیج رہے ہیں۔

کرم آج بالائے بام آگیا ہے
زباں پر محمد کا نام آگیا ہے

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ
وَعَلٰی آلِکَ وَ اَصْحٰبِکَ یَا حَبِیْبَ اللّٰہ

حضور ﷺ کا اظہارِ مسرت

صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین اپنے پیارے محبوب نبی کریم تاجدار مدینہ ﷺ کا جمال باکمال دیکھنے کے لئے ہر لمحہ بے تاب رہتے اور اکثر لمحات بارگاہِ محبوب ﷺ میں گزارتے۔

ایک صحابی حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میں بارگاہِ محبوب ﷺ میں حاضر ہوا حضور پر نور ﷺ بہت خوش نظر آئے میں نے جسارت کی اور عرض کیا فِدَاکَ اَبِیْ وَاُمِّیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہ آپ کے خوش ہونے اور اظہارِ مسرت کا سبب کیا ہے۔

رحمتِ کونین ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے میرے صحابی ابھی ابھی فرشتوں کا سردار میرے پاس حاضر ہوا اور میری اُمت کے لئے خوشخبری سنائی کہ جو کوئی آپ کا خوش نصیب اُمتی آپ ﷺ پر ایک مرتبہ درود شریف بھیجے گا۔ اللہ کریم اس خوش نصیب پر دس مرتبہ رحمت نازل فرمائے گا۔ اور اس کے دس گناہ معاف فرمائے گا۔ اس کے دس درجات بلند فرمائے گا۔

اب جتنا چاہو تھوڑا یا زیادہ میری ذات پر درود شریف بھیجنے کی سعادت حاصل کر لو۔ اور اللہ کی رحمتیں حاصل کرو۔ اپنے گناہ معاف کرواؤ۔ درجات بلند کروالو

رحمتِ خداوندی کا مقام

ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے والے کو اللہ کریم اپنی دس رحمتیں عطا فرماتا ہے۔ اللہ پاک کی ایک رحمت دنیا و مافیہا یعنی دنیا اور جو کچھ اس دنیا میں ہے اس سے بہتر ہے اور پھر جسے ایک مرتبہ درود شریف پڑھنے پر دس رحمتیں مل جائیں اس کی خوش

بختی کا کیا کہنا۔

رحمتوں کے حصول کے بعد وہ دنیا و آخرت میں کیسے غمزدہ رہ سکتا ہے۔ درود شریف کی بہت بڑی برکت یہ ہے کہ کثرت سے پڑھنے والے کو بے شمار رحمتوں سے مالامال کر دیا جاتا ہے۔

﴿اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

قُربِ مصطفیٰ ﷺ

ذاکر اس لئے ذکر کرتا ہے کہ ذکر کرتے کرتے مذکور یعنی اپنے مطلوب، مقصود محبوب کا وصل، قرب حاصل کرلے اور منزل کو پالے۔

درود شریف پڑھنے والے کو نبی پاک ﷺ کا اس جہان میں بھی قرب، قبر میں بھی قرب اور قیامت کے دن بھی قربِ مصطفیٰ ﷺ نصیب ہوگا۔ ارشاد ہوتا ہے کہ اِنَّ اَوْلَی النَّاسِ بِیْ اَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً میرے سب سے زیادہ قریب وہ لوگ ہوں گے جو میری ذات پر زیادہ درود شریف بھیجتے ہوں گے۔

عطائے مصطفیٰ ﷺ

ایک عاشقِ صادق جن کا اسم گرامی محمد بن سعد تھا۔ مصطفیٰ جانِ رحمت ﷺ سے بہت محبت فرماتے تھے۔ اور اسی محبت کی وجہ سے سرکار ﷺ کی ذاتِ والاصفات پر روزانہ درود شریف بھیجتے تھے۔ لجپال نبی ﷺ نے کرم فرمایا۔ خواب میں جامِ دیدار عطا فرمایا۔

اُمتی تیری قسمت پہ لاکھو سلام

اور کرم کی بارش فرماتے ہوئے فرمانے لگے اُمتی اپنا منہ میرے قریب کریں

بوسہ لوں کہ تو اس منہ سے درود شریف پڑھتا ہے۔ وہ عاشق صادق محمد بن سعد فرماتے ہیں کہ میں نے خیال کیا کہ تیرا منہ اس قابل کہاں کہ جو تو لب ہائے مبارکہ کے قریب کرے۔ مگر تعمیل کرتے ہوئے منہ قریب کیا تو رسول کریم ﷺ نے میرے رخسار سے بوسہ لیا۔ میں جب صبح اٹھا تو میرا گھر مشک کی خوشبو سے مہک رہا تھا۔ اور یہ خوشبو آٹھ دن تک میرے گھر میں مہکتی رہی۔

بھولے بیٹھے ہیں ہم اُن کو چاہتے ہیں وہ ہمیں
اُلٹی موجیں مارتا ہے اے حسن دریائے عشق

دوستو، مسلمان بھائیو!

یہ عطائے مصطفیٰ کس سبب سے انہیں ملی، یہ دولت بے بہا اس لئے ان کے ہاتھ آئی کہ وہ روزانہ درود شریف کی کثرت فرماتے تھے۔ اس عطا کے بعد اس عاشق کو دنیا و آخرت کی کونسی کمی ہوگی۔

اللہ کریم ہمیں بھی اپنے محبوب ﷺ پر اخلاص اور محبت کے ساتھ درود شریف پڑھنے کی سعادتِ عظمیٰ عطا فرمائے۔ آمین

﴿اللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

﴿صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْکَ یَارَحْمَةَ اللِّعٰلَمِیْنَ﴾

شفاعتِ مصطفیٰ ﷺ

یوم آخرت پر ہر مسلمان کا ایمان ہے۔ یوم آخرت جزا و سزا کا دن ہے۔ اُس دن جلالِ خداوندی عروج پر ہوگا۔ سورج قریب ہوگا۔

ساری مخلوق حضرت آدم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست کرے گی۔ حضرت آدم علیہ السلام فرمائیں گے بے شک آج میرے رب کا

غضب عظیم ہے۔

﴿نَفْسِیْ نَفْسِیْ نَفْسِیْ اِذْهَبُوْا اِلٰی غَیْرِی﴾

مجھے اپنی ہی فکر ہے مجھے اپنی ہی فکر ہے مجھے اپنی ہی فکر ہے، تم کسی اور کے پاس جاؤ۔ سارے حضرت نوح علیہ السلام کے پاس آئیں گے وہ بھی یہی جواب دیں گے پھر وہ سب حضرت ابراہیم علیہ السلام کے پاس آئیں گے، ان کا جواب بھی یہی ہوگا۔ پھر حضرت موسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے ان کا جواب بھی یہی ہوگا۔ تو پھر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے پاس آئیں گے تو وہ یہ پتہ دیں گے تو تم محمد مصطفیٰ ﷺ کے پاس جاؤ۔

ذرا غور کیجئے! انبیاء کرام علیہم السلام کو بھی میدان محشر میں اپی ہی فکر ہوگی۔ اس کرب و غم میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سب کو اس ہستی کریم کے پاس بھیجیں گے جو خدا کے لاڈلے محبوب ﷺ ہیں۔ سارے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہو کر شفاعت کی درخواست پیش کریں گے۔

غم خوار آقا ﷺ فرمائیں گے۔ ﴿اَنَا لَهَا اَنَا لَهَا﴾

میں اس کام کے لئے ہوں آؤ میں اسی کام کے لئے ہوں۔

کہیں گے اور نبی اذھبو الیٰ غیری
میرے حضور کے لب پر انا لھا ہوگا

(حضرت حسن رضا خان رحمتہ اللہ علیہ)

پھر نورِ مجسم ﷺ اللہ رب العالمین کی بارگاہ میں سجدہ فرمائیں گے اور اللہ کی حمد و ثنا بیان فرمائیں گے تو اللہ رب العزت ارشاد فرمائے گا۔

﴿یَا مُحَمَّدُ اِرْفَعْ رَاْسَکَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ﴾

اے محمد ﷺ اپنا سر اٹھایئے مانگئے آپ کو دیا جائے گا۔ شفاعت کیجئے آپ کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

رحمتہ اللعالمین ﷺ فرماتے ہیں۔ میں اللہ کریم سے عرض کروں گا۔

اے رب میری اُمت، اے رب میری اُمت، اے رب میری اُمت۔

حضور امام الانبیا ﷺ شفاعت فرماتے جائیں گے اور ہم گنہگاروں کو نجات ملتی جائے گی۔ (ان شا اللہ)

یہ شفاعت بھی درود شریف پڑھنے والوں کو عطا کی جائے گی۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں:

﴿وَمَنْ اَحبَ النبیّ ﷺ اکثر الصلوٰۃ عَلَیه ثمرتهُ الْوصُولُ اِلیٰ شَفَاعَتِهٖ وَصُحبتِهٖ فِي الْجَنّه﴾

"اور جو اپنے نبی ﷺ سے محبت کرتا ہے وہ آپ ﷺ پر کثرت سے درود شریف پڑھتا ہے اُسے یہ اجر عطا کیا جائے گا اُسے شفاعتِ مصطفےٰ ﷺ نصیب ہوگی۔ اور جنت میں حضور پر نور ﷺ کی سنگت بھی نصیب ہوگی۔"

؎ یہ کرم بڑا کرم ہے تیرے ہاتھ میں بھرم ہے
سر حشر بخشوانا مدنی مدینے والے

نجات کی ضمانت

حقیقت میں کامیاب وہی شخص ہے جو محشر میں نجات پا گیا۔ زندگی کے یہ لمحات تو مختصر ہیں جو ان لمحات میں غافل رہے۔ اور زندگی کو اپنی مرضی کے مطابق عیش وعشرت میں گزارتا رہے، اس کی زندگی شرمندگی ہے۔ اور جو کوئی ان لمحات کی قدر

کرتے ہوئے اُخروی زندگی کی نجات کے لئے نبی پاک ﷺ کی محبت اور اتباع میں زندگی گزارے۔ درود شریف کی کثرت کرے۔ وہی نجات والا ہے۔ آقائے کریم ﷺ کا ارشاد مقدس ہے کہ مجھ پر درود شریف پڑھنے والے کو پل صراط پر ایک نور عطا کیا جائے گا۔ اور جس کو پل صراط پر نور عطا ہوگا۔ وہ نجات پا جائے گا۔ وہ جہنمی نہیں ہوگا۔ اللہ اکبر

رزق میں برکت کا وظیفہ

جس کو اللہ کریم نے رزق میں وسعت عطا فرما رکھی ہے۔ اُسے رزاق کا شکریہ ادا کرنا چاہئے اور ذکر کے ذریعہ اپنا تعلق اللہ کریم سے مضبوط کرنا چاہئے۔ مسلمان کی شان یہ ہے کہ رزق زیادہ ہو یا وہ تنگ دست ہو۔ وہ اللہ پاک کی تقسیم پر راضی رہتا ہے۔ حضور پرنور ﷺ کے ظاہری زمانہ میں ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ بہت غریب تھا۔ فاقہ کشی تک نوبت آچکی تھی۔ اُس نے عرض کیا۔ یا رسول اللہ صلی اللہ علیک وسلم مجھ پر کرم فرما کر کچھ ارشاد فرمائیے۔

سرکار ﷺ نے رزق میں برکت کا اسے وظیفہ ارشاد فرمایا کہ جب تو اپنے گھر میں داخل ہو السلام علیکم کہا کرو۔ بے شک گھر میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو۔ اس کے بعد میری ذات پر سلام پیش کیا کرو۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّھَا النَّبِیُّ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ

اور ایک مرتبہ سورۃ اخلاص کی تلاوت کیا کرو۔

اُس غریب آدمی نے اس پر عمل شروع کر دیا تو اللہ نے خزانہ غیب سے اُس کے رزق میں اس قدر برکت عطا فرمائی کہ اُس کے رشتہ دار اور ہمسایوں نے بھی اُس

سے حصہ حاصل کیا۔ اتنی برکتِ رزق، ذکر وسلام کے ذریعہ ہی مقدر ہوئی۔

مسلمان بھائیو!

ہمیں بھی حضور ﷺ کے اس ارشاد مبارک پر عمل پیرا ہونا چاہئے اور درود وسلام کے ذریعہ ہر ہر نعمت خداوندی کے حصول کی جستجو کرنی چاہئے۔

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک صلوٰۃ اللہ علیک

قبولیت دُعا کا سبب

درود شریف کی برکتوں کا اندازہ کون کرے؟

بندہ جب اپنے اللہ کریم سے دین ودنیا کی کوئی حاجت، درخواست، التجا، دعا پیش کرنا چاہتا ہے۔ وہ مجیب الدعوات ہے دُعا کو قبول فرمانے والا ہے۔ خالق اور مالک ہے۔ اُسی کی مرضی ہے کہ وہ کبھی دُعا قبول نہ بھی کرے۔

لیکن دوستو، مسلمان بھائیو!

حدیث شریف میں ہے۔ جس دُعا کے اوّل وآخر مجھ پر درود شریف بھیجا گیا ہو وہ رد نہیں کی جاتی قبول ہی قبول ہے۔

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں دُعا زمین وآسمان کے درمیان رک جاتی ہے مگر بندہ جب درود شریف پڑھتا ہے تو وہ دُعا مقام قبولیت کو پہنچ جاتی ہے۔

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

جنت میں اپنا مقام دیکھو

درود شریف وہ عظیم وظیفہ ہے۔ کہ اس کی برکت سے مومن کو اس جہاں میں رہتے

ہوئے مشاہدات کی دنیا میں داخل کر دیا جاتا ہے۔ کبھی کبھی کثرت سے درود شریف پڑھنے والا نگاہیں بند کرتا ہے اور خوبصورت نظارے دیکھنے کو میسر آتے ہیں۔ اور بڑی برکت تو یہ ہے کہ رحمتِ دو عالم ﷺ کا فرمانِ ذیشان ہے۔ کہ جو میرا اُمتی جمعۃ المبارک کے دن ایک ہزار مرتبہ اس درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ اَلْفِ اَلْفِ مَرَّۃً

کو پڑھنے کی سعادت حاصل کرے گا۔ مرنے سے پہلے اُس کو جنت میں اُس کے مقام کا مشاہدہ کروا دیا جائے گا۔ ان شاء اللہ۔ سبحان اللہ

میں سو جاؤں یا مصطفٰے کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

ایک بچی کا مقام دیکھو

درود شریف کے موضوع پر مشہور معتبر اور محبوب کتاب دلائل الخیرات کے مصنف سید محمد بن سلیمان جزولی رحمۃ اللہ علیہ جو قطب زمانہ اور اکابر اولیاء اللہ میں آپ کا شمار ہے۔ آپ نے درود شریف کے موضوع پر کتاب دلائل الخیرات لکھنے کا سبب بھی بیان فرمایا ہے۔ آپ فرماتے ہیں کہ ایک دن نماز کے لئے وضو کرنے کیلئے کنویں پر گیا۔ کنویں پر پانی نکالنے کے لئے کوئی ذریعہ موجود نہیں تھا۔ تو سوچنے لگا کہ پانی کنویں سے کیسے نکالا جائے۔

اسی دوران قریب ہی ایک اونچے مکان سے ایک بچی نے چہرہ باہر نکالا اور پوچھنے لگی۔ یا حضرت آپ کیا ڈھونڈ رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا بیٹی میں کنویں پر وضو کے لئے آیا ہوں مگر کوئی رسی ڈول وغیرہ موجود نہیں ہے۔ اُس بچی نے آپ کا نام پوچھا۔ آپ نے اپنا نام بتایا تو وہ بچی بول اُٹھی کہ آپ وہی شخص ہیں جن کی بہت نیک

نامی ہے اس کے باوجود آپ اس بات پر پریشان ہیں کہ کنویں سے پانی کیسے نکالا جائے۔ یہ کہتے ہی اُس بچی نے کنویں میں تھوک پھینک دیا فوراً کنویں سے پانی باہر آ گیا اور زمین پر بہنے لگا۔

امام جزولی رحمتہ اللہ علیہ نے وضو فرمایا۔ اس کے بعد اُس بچی سے مخاطب ہو کر فرمایا:

''بیٹی میں تجھے قسم دے کر پوچھتا ہوں کہ تم نے یہ مقام کیسے حاصل کیا۔''

اُس خوش بخت بچی نے جواب دیتے ہوئے کہا:

''اُس ذات اقدس پر کثرت سے درود شریف بھیجنے کی برکت سے جو جنگل میں چلیں تو وحشی جانور بھی اُن کے دامن سے لپٹ جائیں۔''

یہ سن کر سید محمد بن سلیمان جزولی رحمتہ اللہ علیہ نے قسم اٹھائی تھی کہ دربار رسالت ﷺ میں پیش کرنے کے لئے درود شریف کی کتاب لکھوں گا۔ پھر آپ نے کتاب دلائل الخیرات تصنیف فرمائی جو اس قدر مقبول ہوئی کہ اولیا اللہ کے وظائف کا حصہ بن گئی۔

یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا
عَلٰی حَبِیْبِکَ خَیْرِ الْخَلْقِ کُلِّهِمِ

درود شریف لکھنے کی برکت

نبی کریم رؤف الرحیم ﷺ کا ارشاد مقدس ہے جب میرا اُمتی میری ذات پر میرا نام لکھ کر درود شریف (یعنی سرکار ﷺ کا جب نام مبارک لکھے اور پورا درود شریف

ﷺ لکھتا ہے) بھیجتا ہے تو جب تک اُس کتاب میں درود شریف لکھا رہتا ہے فرشتے اُس خوش نصیب کیلئے مغفرت کی دعا کرتے رہتے ہیں۔

ایک روایت ہے کہ میدان محشر میں ایک شخص کو بارگاہ خداوندی میں حاضر کیا جائے گا۔ اس کا اعمال نامہ گناہوں سے بھرا ہوگا اور نیکیوں کا پلڑا ہلکا ہوگا۔ فرشتے اس کو جہنم میں لے جانے کیلئے مستعد ہونگے۔ اچانک ایک ہستی پاک تشریف لا کر ایک پرچہ نکال کر اُس خطا کار کے نیکیوں کے پلڑے میں رکھ دیں گے۔ اُس کی نیکیوں کا پلڑا بھاری ہو جائے گا۔ وہ شخص فرشتوں سے پوچھے گا یہ کون ہستی ہے جو میرے ٹوٹے ہوئے حال میں شریک ہوئے اور مجھ پر اتنا کرم فرمایا۔ فرشتے جواب دیں گے یہ گنہگارانِ اُمت کے حمایتی احمد مجتبےٰ ﷺ تھے۔ اور یہ پرچہ وہ تھا جس پر تو نے درود شریف لکھا تھا۔ جو تیرے آج کام آ گیا۔

مشکل جو سر پہ آ پڑی تیرے ہی نام سے ٹلی
مشکل کشا ہے تیرا نام تجھ پر درود و سلام

محترم دوستو! مسلمان بھائیو!

اُس گنہگار کی قسمت تو دیکھو ادھر عذاب سے نجات پائی اُدھر دولتِ دیدار ہاتھ میں آئی۔ یہ سب برکتیں ہیں درود شریف کی۔

اللہ کریم ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم بھی حضور ﷺ کا اسم مبارک "محمد" لکھیں تو بجائے (ﷺ) کی بجائے پورا درود شریف (ﷺ) لکھیں تاکہ برکات سے محروم نہ رہیں:

﴿اللّٰھُمّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنا مُحمّدٍ وَعَلیٰ اٰلِ سَیِّدِنا مُحمّدٍ وبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

غموں سے نجات

دور حاضر میں اکثر احباب کی زبان پر ایک ہی شکایت ہے کہ غم بہت ستا رہے ہیں پریشانیاں بہت ہیں شائد اس بات سے ہم بے خبر ہیں، کہ یہ غم یہ پریشانیاں کس سبب سے ہم پر گھیرا ڈالے ہوئے ہیں۔ غور و فکر کرنے سے یہ بات عیاں ہوتی ہے کہ ہم نے اللہ کریم اور رسول کریم ﷺ کے ذکر سے منہ موڑ لیا ہے۔ جو کوئی درود شریف کے وظیفے کو اختیار کرے تو غموں سے نجات اور پریشانیاں رفع ہو سکتی ہیں اور دائمی سکون کی لازوال دولت بھی حاصل کی جا سکتی ہے۔ دیکھئے ایک صحابی حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ بارگاہِ سید الکونین ﷺ میں حاضر ہوئے اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ میں اپنے وقت کا کتنا حصہ آپ ﷺ کی بارگاہ میں درود شریف پڑھا کروں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے۔ صحابی عرض کرتے ہیں اَلرَّبع میں اپنے وقت کا چوتھا حصہ درود شریف میں گزار دوں۔ آپ ﷺ نے فرمایا جتنا تیرا جی چاہے اگر اس سے زیادہ حصہ کرو تو تمہارے لئے بہتر ہے۔ صحابی عرض کرنے لگے وقت کا تیسرا حصہ؟ حضور ﷺ نے فرمایا۔ اگر اس سے بڑھا لے تو تیرے حق میں بہتر ہوگا۔ صحابی عرض کرتے ہیں وقت کا آدھا حصہ؟ حضور پر نور ﷺ نے فرمایا۔ جتنا تیرا دل چاہتا ہے اگر اس سے زیادہ کر لے تو تیرے لئے بہت بہتر ہوگا۔ صحابی رسول حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ نے جب یہ سنا تو عرض گزار ہوئے یارسول اللہ ﷺ تو پھر میں اپنا سارا وقت آپ پر درود شریف بھیجنے میں صرف کروں گا۔

دوستو! مسلمان بھائیو!

نبی محتشم تاجدار مدینہ ﷺ نے جو جواب ارشاد فرمایا وہ مومن کے لئے مژدہ

جانفزا ہے۔ ارشاد فرمایا:

﴿اِذًا تُکْفٰی ھَمُّکَ وَ یُغْفَرُ ذَنْبُکَ﴾

اگر تو سارا وقت درود شریف پڑھنے پر صرف کرے تو یہ تیرے سارے غموں کو دور کردے گا اور تیرے سارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی ﷺ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

جمعۃ المبارک کو درود شریف پڑھنے کی برکت

تمام دنوں کا سردار جمعۃ المبارک ہے۔ اس دن کو بہت سی فضیلتیں نصیب ہیں۔ اس دن جو کوئی حضور پرنور ﷺ پر درود شریف بھیجنے کی سعادت حاصل کرے وہ اس جہاں میں تو کیا میدان محشر میں بھی نوازا جائے گا۔

ہمارے پیارے نبی پاک ﷺ فرماتے ہیں جو کوئی جمعۃ المبارک کے دن 100 مرتبہ درود شریف میری ذات پر بھیجے گا میدان محشر میں اُسے ایک ایسا نور عطا ہوگا کہ وہ نور اگر ساری مخلوق میں تقسیم کر دیا جائے تو وہ ساری مخلوق کے لئے کافی ہوگا۔

﴿سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ﴾

اسی ۸۰ سال کے گناہوں کی معافی

بلا شبہ ہم سراپا خطا اور وہ سراپا عطا ہیں اور ہم سہواً قصداً گناہوں میں غرق ہیں۔ لیکن بے نیازی تو دیکھو۔

بندہ نادم ہو کر اللہ سے صدقِ دل سے معافی مانگ لے تو وہ کریم اللہ حضور نبی کریم ﷺ کی اُمت پر اس قدر مہربان ہے۔ کہ سچی توبہ کرنے والوں کے گناہوں کو

معاف تو کیا گناہوں کو نیکیوں میں تبدیل فرما دیتا ہے۔

حضور نبی مکرم شفیعِ معظم ﷺ کا ارشاد مقدس ہے۔

جو جمعۃ المبارک کے دن عصر کی نماز پڑھنے کے بعد اپنی مجلس سے اُٹھنے سے پہلے اسی (۸۰) مرتبہ پڑھے:

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیمًا﴾

اس کے اسی ۸۰ سال کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

محفل درود شریف کی خوشبو آسمانوں تک

حدیث شریف میں ہے جس جگہ محفل درود شریف ہوتا ہے اُس جگہ سے ایک خوشبو اُٹھتی ہے جو ساتوں آسمانوں کو چیرتی ہوئی عرش مجید تک پہنچ جاتی ہے۔ اس خوشبو کو جن انسانوں کے علاوہ زمین کی ہر مخلوق محسوس کرتی ہے۔

دوستو۔ مسلمان بھائیو!

ارشاد ہوتا ہے اگر جن وانس وہ خوشبو محسوس کر لیں تو اُس کی لذت میں یوں گم ہو جائیں کہ وہ اُمور دنیا سے بے خبر ہو جائیں۔

اس خوشبو کو محسوس کرنے والی مخلوق اور فرشتے اس محفل درود شریف میں شریک ہر ایک کے لئے دُعائے مغفرت کرتے ہیں۔ اور اس مخلوق کے برابر اُن شریک محفلِ درود شریف کے لئے نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور اتنے ہی درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ اس محفل میں شریک ایک یا ایک لاکھ افراد ہوں اتنی ہی مقدار میں درجہ ملتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا اجر اجرِ عظیم ہے۔

﴿صلوٰ اعلَیہِ وَالِہٖ﴾

اہل محبت پر کرم

بندہ جب درود شریف پڑھنے کی سعادت عظمیٰ سے بہرہ مند ہوتا ہے۔تو اُس کا درود شریف فرشتے لے کر حضور ﷺ کی بارگاہ تک پہنچا دیتے ہیں۔

لیکن یہ حکم عمومی ہے۔سارے پڑھنے والے ایک جیسے نہیں۔ پڑھنے والوں کے بھی مختلف درجات ہیں۔کوئی عاشق رسول ﷺ محبت میں گم ہوکر درود شریف پڑھتا ہے۔اُس کے لئے تاجدار مدینہ ﷺ کا اعلان ہے۔

﴿اَسمعُ صلوٰۃ اَھل مُحبتِی وَاَعرِفُھُم﴾

محبت والوں کا درود میں خود سنتا ہوں اور انہیں پہچانتا ہوں۔

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

اللہ رب العالمین کے حضور اس عاجزانہ التجا کے ساتھ اپنی سعی کو ختم کرنا چاہتا ہوں کہ کہ اللہ پاک دونوں جہاں میں حضور ﷺ کی خالص محبت اور غلامی میں زندہ رکھے۔اور درود شریف کی برکت سے عشقِ مصطفےٰ ﷺ کی لازوال دولت ہر صاحب ایمان کو نصیب فرمائے اور میری اس سعی کو میرے لئے ،میرے والد محتشم رحمتہ اللہ علیہ اور پوری اُمت مسلمہ کیلئے ذریعہ نجات بنائے۔آمین

بجاہ النبی الکریم ﷺ

﴿اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰیٓ اٰلِ سیّدِنا مُحمّدٍ وبَارِکْ وَسَلِّمْ﴾

ماخذ

قرآن کریم	کنزالایمان	تفسیر ضیاء القرآن
بخاری شریف	ترمذی شریف	مطالع المسرات
الخصائص الکبریٰ	جذب القلوب	نگارستانِ لطافت
آبِ کوثر	ضیاء النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	مقامِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مفت ملنے کا پتہ

- ایم حنیف شنیل ہاؤس چنیوٹ بازار
- جی ایم فیبر کس گوردوارہ گلی نمبر 3 فون 2626390
- معیز سلک ہاؤس گوردوارہ گلی نمبر 2 فون 2645345
- فاروق سلک سنٹر دکان نمبر 13 صابر کلاتھ مارکیٹ گول چنیوٹ، کچہری بازار فیصل آباد

فون: 041-2618967 موبائل: 0300-6628705

برائے ایصال ثواب

دادا جان، دادی جان، حاجی محمد شریف مرحوم

والدہ محترمہ شیخ حاجی غلام مصطفٰے

اور تمام امت مسلمہ

عشق سرکار ﷺ کی اک شمع جلا لو دل میں بعد مرنے کے لحد میں بھی اُجالا ہو گا

برائے ایصال ثواب پیارے والد محترم

حاجی محمد شریف (مرحوم مغفور)
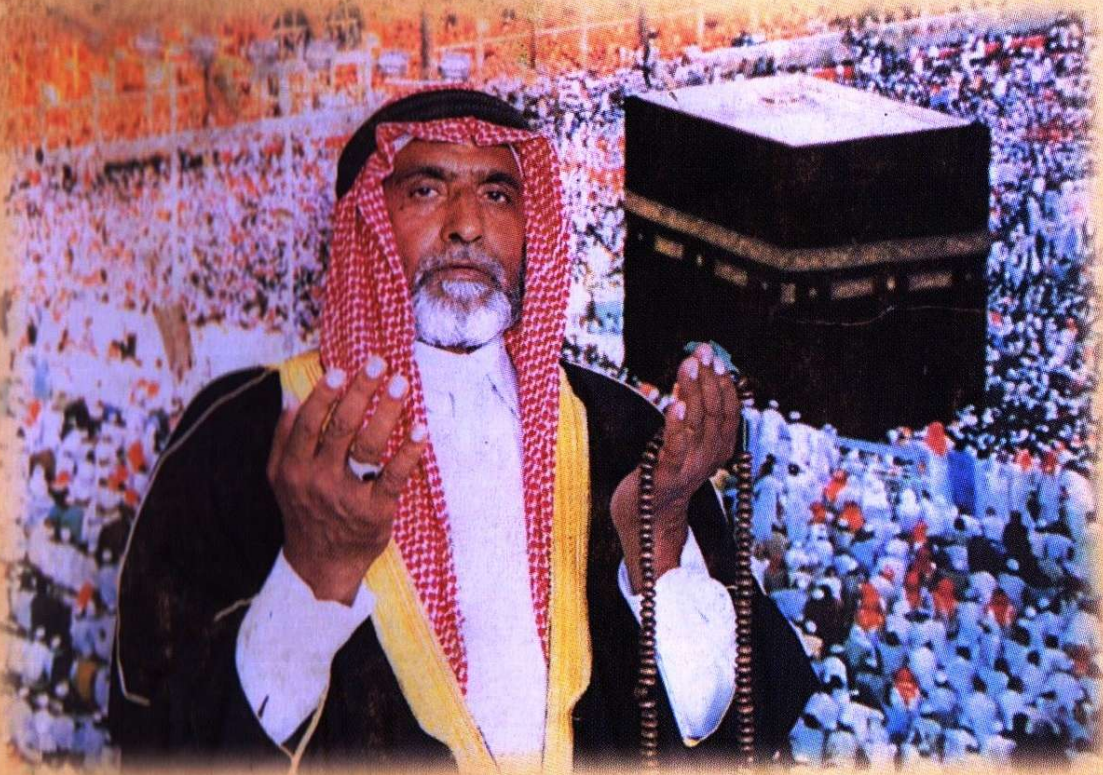
دُعاؤں کے طالب

ایم حنیف شنیل ہاؤس

دوکان نمبر 27 سلطان کلاتھ مارکیٹ مین چنیوٹ بازار فیصل آباد

فون نمبر: 041-2642331

موبائل نمبر: 0300-6621853

Design & Printed By: Allied Graphic Arts Ph: 041-2610431